سونے کی گھڑی میں وقت دیکھنا ناجائز کیوں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مرد اور عورت کو سونے کی گھڑی سے وقت دیکھنا جائز نہیں، اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شریعت نے مرد کو سونے کی بعض چیزوں کے استعمال کی رخصت عطا فرمائی ہے (جن کی تفصیل فتاوی رضویہ کے رسالے "الطیب الوجیز فی امتعۃ الورق والابریز" میں موجود ہے) ان مخصوص چیزوں کے علاوہ سونے کی تمام چیزیں مرد کے لیے استعمال کرنا حرام قرار دیا ہے، اور سونے کی گھڑی اجازت یافتہ چیزوں میں شامل نہیں، لہذا مرد کے لیے سونے کی گھڑی کا مطلقا استعمال جائز نہیں، نہ اسے پہننا اس کے لیے جائز ہے، اور نہ اس میں وقت دیکھنا، کہ اس میں وقت دیکھنا اسے استعمال کرنا ہی ہے۔

اور عورت کے لیے ان بعض چیزوں کے ساتھ ساتھ تمام زیورات کے بھی پہننے کی اجازت عطا فرمائی ہے، لیکن پہننے کے علاوہ، استعمال کے دوسرے طریقوں کی عورت کو بھی اجازت نہیں دی، اس لیے سونے کی گھڑی میں وقت دیکھنا، اس کے لیے بھی حرام ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "اور سونے چاندی کا استعمال مرد کو مطلقا حرام ہو یہ صحیح نہیں، شرع مطہر نے جہاں بے شمار صورتوں کی ممانعت فرمائی ہے وہاں بہت سی صورتوں کی اجازت بھی دی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 132، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ردالمحتار میں ہے "قال فی الخانیہ: والنساء فیما سوی الحلی۔۔۔من الذھب والفضۃ۔۔۔بمنزلۃ الرجال." ترجمہ: خانیہ میں فرمایا: سونے چاندی کے زیورات کے علاوہ میں عورت مرد کے قائم مقام ہی ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد9، صفحہ564، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "سونے کی گھڑی یا چاندی کی گھڑی میں وقت دیکھنا مرد و عورت سب کو حرام ہے کہ عورتوں کو پہننے کی اجازت ہے نہ کہ اور طرق استعمال کی۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ129، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "سونے چاندی کی گھڑی ہاتھ میں باندھنا بلکہ اس میں وقت دیکھنا بھی ناجائز ہے، کہ گھڑی کا استعمال یہی ہے کہ اس میں وقت دیکھا جائے۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ396، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید فرماتے ہیں : "سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا اوران کی پیالیوں سے تیل لگانا یاان کے عطر دان سے عطر لگانا یاان کی انگیٹھی سے بخور کرنا منع ہے اوریہ ممانعت مردو عورت دونوں کے لیے ہے۔ عورتوں کوان کے زیور پہننے کی اجازت ہے۔ زیور کے سوا دوسری طرح سونے چاندی کا استعمال مردو عورت دونوں کے لیے ناجائز ہے۔"(بہار شریعت، حصہ16، صفحہ395، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4507

تاریخ اجراء : 10جمادی الاخریٰ1447ھ/02دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net